سوال

(501) نمازوں کے بعد بلند آواز سے ذکر کرنا سنت ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز کے بعد بلند آواز سے استغفار اور ذکر کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے۔ اور یہ معلوم ہے کہ بلند آواز سے زکر کرنے میں دوسروں کے لئے دشواری ہے۔ اور ان کے لئے خشوع کے ساتھ تسبیح وذکر کرنا مشکل ہوجاتا ہے نیز جو شخص نماز پڑھ رہ ہو تو اس کے لئے خشوع اور خضوع کے ساتھ نماز پڑھنا بھی مشکل ہوجاتا ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سنت یہ ہے کہ فرض نمازوں کے بعد زکر کو اس طرح بلند آواز سے کیا جائے جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس موقعہ پر ذکر بلند آواز سے فرمایا کرتے تھے۔ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ :

«کان رفع الصوت بالزکر حین ینصرف الناس من المکتوبۃ علی عہد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم» (صحیح بخاري)

''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں یہ معمول تھا کہ فرض نماز سے سلام پھیرنے کے بعد لوگ بلند آواز سے زکر کرتے تھے۔''

اگر سب لوگ اس موقع پر بلند آواز سے زکر کریں تو اس سے کچھ لوگوں کے زکر میں خلل نہیں آئے گا بلکہ خلل اس وقت آئے گا۔ جب کچھ لوگ بلند آواز سے زکر کریں۔ اور کچھ آہستہ آواز سے کیونکہ اس موقعہ پر آہستہ زکر کرنے والے کو تشویش ہوگی اور اگر وہ بھی دوسروں کی طرح بلند آواز سے زکر کرے تو اسے بھی کوئی تشویش نہ ہوگی۔ جو لوگ اپنی باقی نماز کے ادا کرنے میں مصروف ہیں۔ تو ان کے لئے یہ تشویش خود ان کی اپنی وجہ سے ہے اگر وہ بھی نماز کے لئے پہلے آتے تو ساری نماز باجماعت ادا کرتے تو انہیں بھی کوئی تشویش میں بتلا نہ کرتا۔ اور جیسا کہ میں نے کہا اگر تمام آوازیں مختلط ہوں تو اس سے تشویش نہ ہوگی حتیٰ کہ ان لوگوں کو بھی نہ ہوگی۔ جو اپنی نماز پوری کررہے ہوں۔ جیسا کہ جمعہ کے روز سب لوگ مسجد میں بلند آواز سے قرآن مجید پڑھ رہے ہوتے ہیں۔ اور نمازی آتے ہیں تو وہ اپنی نماز شروع کردیتے ہیں۔ اور اس طرح انہیں کوئی تشویش نہیں ہوتی۔ (شیخ ابن عثیمن رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد 1

صفحہ نمبر 419